جنت میں داخلے کے لئے سلام کو عام کیجئے

اَفْشُوا السَّلَامَ

سلام کرنے کی اہمیت فضیلت اور برکتیں

قرآن وحدیث کی روشنی میں

مُرتّب: محمد عمر خان

قرآنی آیات اور مستند احادیث پر مبنی کتب، قرآن مجید اور
اسلامی کیلنڈرز بنانے کا گورنمنٹ سے منظور شدہ ادارہ

TM

ایچ۔اے۔ایف پبلشرز اینڈ پرنٹرز

حَیَّ عَلَى الْفَلَاح ®

پبلشرز اینڈ پرنٹرز

مودبانہ گزارش

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

قرآن وحدیث کی روشنی میں

اَفْشُوا السَّلَامَ

سلام کرنے کی اہمیت فضیلت اور برکتیں

کتاب پیش خدمت ہے۔ آپ سے مودبانہ گزارش ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ فرمائیں اور تمام اپنے رشتہ دار، دوست واحباب میں شیئر کریں۔ آپ کا یہ عمل نہ صرف آپ کے لئے دنیا میں اجر کا باعث بنے گا بلکہ آخرت میں صدقہ جاریہ بھی بن جائے گا۔ (ان شاء اللہ)

والسلام الداعی الی الخیر محمد عمر خان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کا مختصر تعارف

نام کتاب: اَفْشُوْا السَّلَامَ (سلام پھیلاؤ)

سائز: 3.5 x 4.5

پن بائنڈنگ

صفحات: 24

4 کلر پرنٹنگ

خوبصورت ڈیزائننگ

دیدہ زیب طباعت

پاکٹ سائز

آرٹ پیپر امپورٹڈ 113 گرام

ٹائٹل امپورٹڈ کارڈ 300 گرام

ملنے کا پتہ

محمد عمر خان حیَّ علی الفلاح®

پبلشرز اینڈ پرنٹرز

0300-6366221
0310-6366221
0334-6066221
061-4586619-4588801

پرانی غلہ منڈی، گلی بن لوہاراں، نزد ستی کیبل، عقب اردو بازار، بوہڑ گیٹ ملتان

قرآن اور مستند احادیث پر مشتمل اسلامی کتب، کیلنڈرز اور دیگر اشیاء
پبلش کرنے کا گورنمنٹ آف پاکستان سے منظور شدہ اِدارہ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاح ®

پرانی غلہ منڈی۔ گلی بن لوہاراں، بوہڑ گیٹ بالمقابل ایوب بائنڈر شاپ برابر قادری لیمینیشن ملتان

Facebook: www.facebook.com/umarkhan061

محمد عمر خان

061-4586619-4588801

0334-6066221

0300-0322-0310-0347

6366221

E-mail:
mukmultan@gmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اَفْشُوا السَّلَام

سلام کی اہمیت

قرآن وحدیث کی روشنی میں

Size: 3½ X 4½

ہمارے معاشرے میں سلام کرنے کے عمل کو ایک عام کام تصور کیا جاتا ہے جب کہ اس عظیم عمل کی اہمیت اس کتاب میں قرآن وحدیث سے واضح کر دی گئی ہے کہ یہ بھی جنت میں لے جانے والے اعمال میں سے ایک آسان ترین عمل ہے، جس پر تھوڑی سے محنت کے ذریعے عمل کر کے جنّت کے حصول کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک مومن نہ ہو اور تمہارا ایمان مکمل نہیں ہو سکتا جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو میں تمہیں ایسی چیز بتاتا ہوں کہ اگر تم اس پر عمل کر لو تو تم میں آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی، وہ یہ کہ " آپس میں سلام کو عام کرو۔ (مسلم:54)

عنوانات		
اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام سلام	سلام میں پہل کرنے کا فائدہ	حضرت آدم علیہ السلام کا فرشتوں کو سلام
جنت میں داخلے کی شرط	سلام کا جواب دینے کا طریقہ	گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام فرض ہے
سلام میں بخل کرنا	قبرستان میں مُردوں کو سلام	اللہ تعالیٰ اہل جنت کو سلام بھیجیں گے
اہل اعراف کو سلام	اعمال صالحہ کرنے والوں کو سلام	آیات پر ایمان لانے والوں پر سلام
سلام کرنے کا طریقہ	سلام کو عام کرنے کی فضیلت	جاہل بندوں کو سلام کے جواب
جنت کا ماحول	کب سلام نہیں کرنا چاہئے	سلام کہتے ہوئے مصافحہ کرنا
	صبر کرنے والے کو سلام	جنت میں سلام ھی سلام

بذریعہ ڈاک حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل واٹس ایپ نمبرز پر رابطہ کیجئے

پروپرائیٹر محمد عمر خان 0300-6366221

عبداللہ بن عمر 0300-6376466

حمزہ بن عمر 0311-3905952

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ (النساء:4:86)

ترجمہ جب کوئی شخص تمہیں سلام کہے تو تم اس سے بہتر اس کے سلام کا جواب دو یا کم از کم وہی کلمہ کہہ دو۔ یقیناً اللہ ہر چیز کا حساب رکھنے والا ہے۔

تحیہ کے لفظی معنی

تحیہ کے لفظی معنی ہیں کسی کو ''حَيَّاكَ اللّٰهُ'' کہنا یعنی اللہ تم کو زندگی رکھے

تاریخی پہلو اسلام سے قبل عرب کے لوگوں کی عادت تھی کہ جب آپس میں ملتے تو ایک دوسرے کو ''حَيَّاكَ اللّٰهُ'' یا ''اَنْعَمَ اللّٰهُ بِكَ عَيْنًا'' یا ''اَنْعِمْ صَبَاحًا'' وغیرہ کے الفاظ سے سلام کیا کرتے تھے۔ اسلام نے اس انداز کو بدل کر ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ'' کہنے کا طریقہ جاری کیا، جس کے معنی ہیں ''تم پر سلامتی ہو یعنی تم ہر تکلیف اور رنج و مصیبت سے سلامت رہو۔''

اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ''سلام''

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

ترجمہ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں ۔ وہ بادشاہ ہے، نہایت مقدس، سراسر سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، ہر چیز پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا اور کبریائی والا ہے پاک ہے اللہ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ (الحشر:59:23)

اسلامی سلام دوسری تمام اقوام کے سلام سے بہتر ہے

دنیا کی ہر مہذب قوم میں رواج ہے کہ جب آپس میں ملاقات کریں تو کوئی کلمہ اظہار محبت کے لئے کہیں، لیکن اسلام نے جتنا جامع لفظ دیا ہے اس کی کسی مذہب میں کوئی مثل نہیں۔

ابن العربی نے احکام القرآن میں امام ابن عیینہ کا یہ قول نقل کیا ہے اَتَدْرِیْ مَا السَّلَامُ ؟ یَقُوْلُ اَنْتَ مِنِّیْ آمِنٌ ''یعنی تم جانتے ہو کہ ''سلام'' کیا چیز ہے؟ ''سلام'' کرنے والا یہ کہتا ہے کہ تم مجھ سے مامون رہو۔'' (یعنی اب تم کو مجھ سے کوئی خطرہ نہیں ہے، میری طرف سے امن اور سلامتی کے ساتھ رہو) (احکام القرآن:592/1)

مسلمان کی خوبی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِہٖ وَيَدِہٖ ترجمہ مسلمان تو وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے سب مسلمان محفوظ رہیں، (یعنی کسی کو تکلیف نہ پہنچے) (بخاری:10)

جنت میں داخلے کی شرط

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''تم جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہوسکتے جب تک مومن نہ ہو اور تمہارا ایمان مکمل نہیں ہوسکتا جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو، میں تمہیں ایسی چیز بتاتا ہوں کہ اگر تم اس پر عمل کرلو تو تم میں آپس میں محبت پیدا ہوجائے گی، وہ یہ کہ ''آپس میں سلام کو عام کرو'' (مسلم:54)

سب سے افضل عمل

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ اسلام کی (خصلتوں میں سے) کون سی خصلت بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور ''سلام کو عام کرو'' خواہ تم اس کو پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو۔ (صحیحین، بخاری:12، مسلم:39)

سلام میں پہل کرنے کا فائدہ

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں ابتداء کرے۔ (مسند احمد:22192، ترمذی:2694، ابوداؤد:5197)

نوٹ یعنی اگر دو آدمی ناراض ہوں تو تین دن تک اجازت ہے لیکن افضل شخص وہ ہے جو سلام میں پہل کرے اور یہ بات بھی نوٹ کر لے کہ یہ صرف دوسروں کو دکھانے اور وقتی طور پر نہ ہو بلکہ سلام میں پہل کر کے دوسرے بھائی کے لئے اپنے دل سے کدورتیں نکال دے۔

سلام کو عام کرنے کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ "سلام" اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر اتارا ہے، اس لئے تم آپس میں سلام کو عام کرو، کیونکہ مسلمان آدمی جب کسی مجلس میں جاتا ہے اور ان کو سلام کرتا ہے تو اس شخص کو اللہ تعالیٰ کے نزدیک فضیلت کا ایک بلند مقام حاصل ہوتا ہے کیونکہ اس نے سب کو سلام کیا یعنی اللہ تعالیٰ کی یاد دلائی، اگر مجلس والوں نے اس کے سلام کا جواب نہ دیا

تو ایسے لوگ اس کو جواب دیں گے جو اس مجلس والوں سے بہتر ہیں (یعنی اللہ تعالیٰ کے فرشتے) (مسند بزار: 1771، معجم کبیر طبرانی: 10391، الصحیحۃ: 184)

سلام میں بخل کرنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بڑا بخیل ہے وہ آدمی جو سلام کرنے میں بخل کرتا ہے۔ (ابن حبان: 4498)

عبادت کا ثواب

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اکثر بازار میں صرف اس لئے جایا کرتے تھے کہ جو مسلمان ملے اس کو سلام کر کے ثواب حاصل کریں، کچھ خریدنا یا فروخت کرنا مقصود نہ ہوتا تھا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: 25746)

سلام کا جواب دینے کا طریقہ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا تو اس نے کہا ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ'' تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس (کے سلام) کا جواب دیا تو وہ (مجلس میں) بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''عشر'' (10 نیکیاں) پھر دوسرا شخص آ گیا تو اس نے کہا ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے اس (کے سلام) کا جواب دیا تو وہ بھی بیٹھ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''عشرون'' (20 نیکیاں) پھر ایک تیسرا شخص آیا تو اس نے کہا ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بھی (سلام کا) جواب دیا تو وہ بھی بیٹھ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ثلاثون'' (یعنی 30 نیکیاں) (ابوداود:5195، ترمذی:2690)

نوٹ مندرجہ بالا حدیث سے پہلی بات یہ بات معلوم ہوئی کہ سلام کا جواب اس سے اچھے الفاظ میں دینے کا حکم قرآن مجید میں آیا ہے۔

دوسری بات یہ معلوم ہوئی کہ یہ کلمات کی زیادتی صرف تین کلمات تک مسنون ہے اس سے زیادہ مسنون نہیں، بعض لوگ ان تین الفاظ سے زائد بہت سے الفاظ اپنی طرف سے بڑھا کر جواب دیتے ہیں جو کہ غیر مسنون طریقہ ہے۔ ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔

مزید توضیح حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے اس طرح فرمائی کہ مذکورہ تینوں الفاظ سے زیادہ کہنے والے کو یہ کہہ کر روک دیا کہ ''اِنَّ السَّلَامَ قَدِ انْتَھٰی اِلَی الْبَرَکَۃِ'' (موطا مالک:3525)

ترجمہ بلاشبہ سلام ''وَبَرَکَاتُہٗ'' پر ختم ہوجاتا ہے۔

✲......جب کسی مسلمان کو سلام کیا جائے تو اس کے ذمہ جواب دینا واجب

ہے، اگر بغیر کسی عذر شرعی کے جواب نہ دیا تو گنہگار ہوگا، البتہ جواب دینے میں دو باتوں کا خیال رکھے، ایک یہ کہ جن الفاظ سے سلام کیا گیا ہے ان سے بہتر الفاظ میں جواب دیا جائے، دوسرے یہ کہ بعینہ انہی الفاظ سے جواب دے دیا جائے۔

سلام کرنے کا طریقہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سواری پر ہو اس کو چاہیے کہ پیدل چلنے والے کو خود سلام کرے اور جو چل رہا ہو وہ بیٹھے ہوئے کو سلام کرے اور جو لوگ تعداد میں قلیل ہوں وہ کسی بڑی جماعت کے پاس سے گزریں تو ان کو چاہیے کہ وہ بڑی جماعت کے لوگوں کو سلام کرنے میں پہل کریں۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، بخاری:6232، مسلم:2160)

ہر ملاقات پر سلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ ایک مسلمان سے بار بار ملاقات ہو تو ہر مرتبہ سلام کرنا چاہیے اور جس طرح اول ملاقات کے وقت سلام کرنا مسنون ہے اسی طرح رخصت کے وقت بھی سلام کرنا مسنون اور ثواب کا کام ہے۔ (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ترمذی:2706، ابوداؤد:5208)

کب سلام نہیں کرنا چاہئے

اسلام اعتدال کا دین ہے۔ جہاں ایک نیکی کی بات کی تاکید کی جاتی ہے وہاں اس کا ادب، سلیقہ اور تمیز بھی سکھائی جاتی ہے۔ ہر نیک کام کرنے کی کوئی جگہ، وقت، طریقہ اور سلیقہ ہوتا ہے۔ سلام کا جواب دینا واجب ہے لیکن اس سے مندرجہ ذیل چند حالات مستثنیٰ ہیں۔

- ...... جو شخص نماز پڑھ رہا ہے اگر کوئی اس کو سلام کرے تو نمازی کو زبان سے جواب دینا واجب نہیں بلکہ جواب دینے سے نماز ٹوٹ جائے گی۔
- ...... البتہ ہاتھ کے اشارے سے جواب دیا جائے گا۔ (ابوداؤد:925)
- ...... جب لوگ قرآن وحدیث پڑھنے اور پڑھانے میں مصروف ہوں تو سلام نہیں کرنا چاہئے کیونکہ اگر کلاس ہو رہی ہے اور ہر آنے والا سلام کہے پھر دوسرا آکر کہے پھر تیسرا آئے اور سلام کہے اور یوں سلسلہ چلتا رہے تو کلاس میں کتنی پریشانی (Disturbance) ہو جائے گی۔
- ...... اگر کسی جگہ اگر کچھ لوگ ملازمت، بیماری یا کسی مجبوری کی وجہ سے رات کے جاگے ہوئے ہوں یا مسجد میں اعتکاف کے دوران اپنی نیند پوری کرنے کیلئے سو رہے ہوں تو بلند آواز سے سلام کرنے سے گریز کریں۔

✵...... یہود نصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کریں۔ (مسلم:2167)

✵...... البتہ ان کو ہیلو (hello) کر سکتے ہیں۔

✵...... لیکن اگر مشترکہ مجلس ہے جہاں مسلمان، یہود نصاریٰ سب جمع ہیں تو انہیں سلام کر سکتے ہیں۔ (بخاری:6254، مسلم:1798)

✵...... رسول اللہ ﷺ نے غیر مسلم حکمرانوں کو جو خط لکھے اس میں لکھا کہ ''سَلَامٌ علٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدیٰ'' سلام ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ (بخاری:7)

✵...... Toilet یا باتھ روم میں ہوں تو سلام نہ کریں اور نہ ہی سلام کا جواب دیں۔

✵...... بعض لوگ دور سے ہاتھ ہلا کر کہہ دیتے ہیں ''سلام ہو گیا'' یہ صحیح نہیں ہے۔ البتہ اگر سلام کرنے والا شخص کافی دور ہے تو دوسرا آہستہ سے جواب دے کر ہاتھ ہلا کر اشارہ کر سکتا ہے۔

✵...... چند خواتین ذرا دور تھیں تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں ہاتھ کے اشارے سے سلام کیا۔ (ترمذی:2697)

✵...... اسی طرح ہم بھی ہاتھ ہلا کر سلام کر سکتے ہیں لیکن آہستہ سے منہ سے ضرور کہیں۔

✵...... بعض لوگ سلام کا جواب دیتے ہوئے جھک جاتے ہیں اور دل کے اوپر ہاتھ رکھ لیتے ہیں۔ اس تکلف کی ضرورت نہیں۔

✵...... کوئی شخص اذان یا اقامت کہہ رہا ہے یا دینی کتابوں کا درس دے رہا ہے، خطبہ جمعہ دینے یا سننے میں مصروف ہو یا کسی دینی مجلس میں گفتگو کر رہا ہو۔ وہ بھی سلام کا جواب نہیں دے گا۔

✵...... اگر کوئی بے حیائی کے کام یا فحاشی وعریانی کے کام میں مصروف ہو یا شراب پی رہا ہو تو وہ اس وقت سلامتی کا مستحق نہیں ہوتا، اس کو سلام نہیں کیا جائے گا۔

✵...... اگر کوئی شخص دین کی توہین کر رہا ہے، گالی گلوچ کر رہا ہو تو ایسے شخص کو بھی سلام نہیں کرنا چاہئے کیونکہ وہ بھی سلامتی کا مستحق نہیں ہے۔

✵...... بعض سکولوں میں سلام کی جگہ **Good Morning** اور **Good Noon**، **Good Evening**، بائے، ہائے اور **OK** کی تربیت دی جاتی ہے۔ یہ مناسب نہیں ہے۔

✵...... بعض لوگ صرف وعلیکم کہہ دیتے ہیں۔ یہ بھی صحیح نہیں ہے۔

✵...... بعض لوگ بڑا لمبا کھینچ کر السلام علیکم کہتے ہیں۔ یہ بھی صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ ''سلام'' اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ اس لفظ کو بگاڑا نہ جائے۔

گھر میں داخل ہوتے ہوئے سلام فرض ہے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۲۷

ترجمہ: اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو جب تک کہ ان کی رضا حاصل نہ کرو اور گھر والوں پر سلام نہ کرلو۔ یہ بات تمہارے حق میں بہتر ہے توقع ہے کہ تم اسے یاد رکھو (اور اس پر عمل کرو) گے۔ (النور:24:27)

گھر میں کوئی نظر آئے یا نہ آئے سلام کرنا چاہئے

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا:

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ (النور:24:61)

ترجمہ: البتہ جب تم گھروں میں داخل ہوا کرو تو اپنے لوگوں (گھر والوں) کو سلام کہا کرو۔ یہ اللہ کی طرف سے مبارک اور پاکیزہ تحفہ ہے۔

✵......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بچوں کو بھی سلام کرتے تھے۔ (بخاری:6247)

✵......فون اٹھا کر پہلے ہیلو کہنے کی بجائے السلام علیکم کہیں۔

سلام برکت کا باعث

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی اپنے گھر میں جائے تو اپنے گھر والوں کو سلام کرنا چاہیئے کہ اس سے اس کے لئے بھی برکت ہوگی اور اس کے گھر والوں کے لئے بھی برکت ہوگی۔ (ترمذی:2698)

حضرت آدم علیہ السلام کا فرشتوں کو سلام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم کو پیدا فرمایا تو ان کو فرشتوں کی جماعت کے پاس بھیجتے ہوئے فرمایا کہ جاؤ اور ان بیٹھے ہوئے فرشتوں کو سلام کرو۔" (یعنی سب سے پہلا ادب سلام کا سکھایا) اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو جواب دیں وہ غور سے سننا، وہ آپ اور آپ کی نسل کے لئے تحفہ ہوگا۔ فرشتوں نے جواب دیا "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ" (بخاری:6227، مسلم:2841)

فرشتوں کا دنیا میں سلام کرنا

بعض نیک لوگوں کو فرشتے دنیا میں بھی سلام کرتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے عائشہ! جبرائیل علیہ السلام تم کو سلام کہتے ہیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا! ''وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ'' (بخاری:6249)

✲......حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کا تحفہ آیا تھا۔ (بخاری:3820، مسلم:2432)

سلام کہتے ہوئے مصافحہ کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور وہ دونوں آپس میں مصافحہ کرتے ہیں تو جدا ہونے سے پہلے ان دونوں کو معاف کردیا جاتا ہے۔ (حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ ابوداود:5212، ترمذی:2727)

✲......رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہاتھ ملا کر اس وقت تک الگ نہ کرتے جب تک دوسرا خود ہاتھ نہ ہٹاتا۔ (ترمذی:2490)

قبرستان میں مُردوں کو سلام

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرماتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو اہلِ قبور پر اس طرح سلام پڑھیں اور ان کے لئے دعا کریں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

ترجمہ سلام ہو تم پر (ان گھر والوں پر) مومنوں میں سے اور مسلموں میں سے اور ان شاء اللہ ہم تم سے آ ملنے والے ہیں۔ تم پہلے چلے گئے، ہم تمہارے بعد آئیں گے ہم اللہ سے دعا اور سوال کرتے ہیں اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا۔ (مسلم:975، مسند احمد:22985، ابن حبان:3173)

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ وَاِنَّآ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

ترجمہ مومن اور مسلمان گھر والوں پر سلامتی ہو، اللہ تعالیٰ ہم سے پہلے پہنچنے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحمت فرمائے اور ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آ ملنے والے ہیں۔ (مسلم:974)

نوٹ ان دونوں احادیث میں قبر والوں پر سلام و دعا کے جو کلمات وارد ہوئے ہیں جن میں صرف الفاظ کا معمولی سا فرق ہے۔ ان میں مُردوں کے لئے بس سلام اور دعائے مغفرت ہے اور ساتھ ہی اپنی موت کی یاد

ہے۔معلوم ہوا کہ یہی دو چیزیں کسی کی قبر پر جانے کا اصل مقصد ہونی چاہئیں اور صحابہ کرام اور ان کے تابعین بالاحسان کا طریقہ بھی یہی تھا۔

جنت میں جو لوگ ہوں گے ان کی پکار کیا ہوگی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ
بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٩﴾
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ
وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾

ترجمہ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے ان کے ایمان کی وجہ سے ان کا پروردگار انہیں ایسے نعمتوں والے باغوں کی راہ دکھلائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں ان کی پکار یہ ہوگی اے اللہ تو پاک ہے اور ان کی آپس میں دعا ہوگی ''سلام'' (یعنی تم پر سلامتی ہو) اور ان کا خاتمہ کلام یہ ہوگا کہ سب طرح کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ (10:یونس:9-10)

فرشتے بھی اہل جنت کو ''سلام'' کہیں گے

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ
صَلَحَ مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ
يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا
صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾

ترجمہ اور جنہوں نے اپنے پروردگار کی رضا کے لئے صبر کیا نماز قائم کی اور اللہ نے جو کچھ انھیں دے رکھا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کیا اور برائی کا بھلائی سے جواب دیا یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت کا گھر ہے وہ گھر جو ہمیشہ قائم رہنے والے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے ساتھ ان کے آباء واجداد، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے (جنت کے) ہر دروازے سے ان کے استقبال کو آئیں گے (اور کہیں گے) ''سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ'' (یعنی تم پر سلامتی ہو) کیونکہ تم (دنیا میں مصائب پر) صبر کرتے رہے۔ سو یہ آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے (13:الرعد:22-24)

نیک لوگوں کی روحیں قبض کرتے ہوئے فرشتوں کا سلام

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ

اَحۡسَنُوۡا فِیۡ ہٰذِہِ الدُّنۡیَا حَسَنَۃٌ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَۃِ خَیۡرٌ ؕ
وَلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۰﴾ جَنّٰتُ عَدۡنٍ یَّدۡخُلُوۡنَہَا تَجۡرِیۡ مِنۡ
تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ لَہُمۡ فِیۡہَا مَا یَشَآءُوۡنَ ؕ کَذٰلِکَ یَجۡزِی اللّٰہُ
الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۳۱﴾ الَّذِیۡنَ تَتَوَفّٰہُمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ طَیِّبِیۡنَ ۙ یَقُوۡلُوۡنَ
سَلٰمٌ عَلَیۡکُمُ ۙ ادۡخُلُوا الۡجَنَّۃَ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۲﴾

ترجمہ اور جب پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا نازل کیا ہے؟ وہ تو کہتے ہیں بھلائی ہی بھلائی۔ ایسے لوگ جنہوں نے اچھے کام کئے ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت بہتر ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے کیا ہی اچھا گھر ہے دائمی باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے۔ ان میں نہریں جاری ہوں گی اور جو کچھ بھی وہ چاہیں گے انھیں ملے گا اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو اسی طرح جزا دیتا ہے۔ ان متقیوں کو جن کی روحیں پاکیزگی کی حالت میں جب ملائکہ قبض کررہے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں (سَلٰمٌ عَلَیۡکُمُ) ''سلام ہو تم پر داخل ہو، جاؤ جنت میں اپنے ان اعمال کے بدلے۔'' جو تم دنیا میں کرتے رہے (النحل:16: 30-32)

اللہ تعالیٰ اہل جنت کو سلام بھیجیں گے

فَالۡیَوۡمَ لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَیۡئًا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا کُنۡتُمۡ

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ الۡيَوۡمَ فِىۡ شُغُلٍ فٰكِهُوۡنَ ﴿۵۵﴾
هُمۡ وَاَزۡوَاجُهُمۡ فِىۡ ظِلٰلٍ عَلَى الۡاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوۡنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمۡ
فِيۡهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمۡ مَّا يَدَّعُوۡنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ
رَّحِيۡمٍ ﴿۵۸﴾ (36:یٰسٓ:54-58)

ترجمہ آج کسی پر ذرہ بھر بھی ظلم نہ کیا جائے گا اور تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم عمل کرتے رہے۔ آج اہل جنت مزے اڑانے میں مشغول ہوں گے وہ اور ان کی بیویاں چھاؤں میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔ وہاں انہیں کھانے کو میوے بھی ملیں گے اور جو کچھ وہ طلب کریں گے وہ بھی ملے گا مہربان پروردگار فرمائے گا ''سلام'' (یعنی تم پر سلامتی ہو)

منتظمین کی طرف سے جنتیوں کو سلام

وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى الۡجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى
اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ
عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ
الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَنَّةِ
حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۷۴﴾

ترجمہ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے انہیں گروہ در گروہ جنت کی طرف چلایا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچ جائیں گے اور جنت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغے (منتظمین) انہیں کہیں گے: ''سلام'' (یعنی تم پر سلامتی ہو) خوش ہوجاؤ اور ہمیشہ کے لئے جنت میں داخل ہوجاؤ وہ کہیں گے: اس اللہ کا شکر ہے جس نے ہمارے ساتھ اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین کا وارث بنادیا کہ اس جنت میں ہم جہاں چاہیں رہیں عمل کرنے والوں کے لئے یہ کیسا اچھا اجر ہے۔ (39:الزمر:74-73)

آیات پر ایمان لانے والوں پر سلام

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ (6:الانعام:54)

ترجمہ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو آپ انہیں کہیئے: ''سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ'' (یعنی تم پر سلامتی ہو) تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کرلیا ہے۔ کہ تم میں سے

کوئی شخص لاعلمی سے کوئی برا کام کر بیٹھے پھر اسکے بعد وہ توبہ کر لے اور اپنی اصلاح کر لے تو یقیناوہ معاف کر دینے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اہل اعراف کو سلام

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ
كُلًّا بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ قف
لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿۴۶﴾ (الاعراف:7:46)

ترجمہ اہل جنت اور اہل دوزخ کے درمیان ایک اوٹ حائل ہوگی اور جس کی بلندیوں (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو اس کی پیشانی کے نشانات سے پہچانتے ہوں گے۔ وہ اہل جنت کو آواز دیں گے کہ ''سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ'' (یعنی تم پر سلامتی ہو) یہ اعراف والے ابھی جنت میں داخل تو نہ ہوئے ہونگے البتہ اس (جنت) کی امید ضرور رکھتے ہونگے۔

اعمال صالحہ کرنے والوں کو سلام

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۗ تَحِيَّتُهُمْ
فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ (ابراہیم:14:23)

ترجمہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انھیں ایسے باغوں میں داخل کیا جائے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں وہ اللہ کے حکم سے ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہاں ان کا استقبال ''سلام'' سے ہوگا۔

ابراہیم علیہ السلام کا اپنے والد کو سلام

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُلَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾

ترجمہ ابراہیم علیہ السلام نے جواب دیا: ابا جان! ''سَلٰمٌ عَلَيْكَ'' آپ پر سلام ہو۔ میں اپنے رب سے آپ کے لئے بخشش کی دعا کروں گا۔ بلاشبہ میرا پروردگار مجھ پر مہربان ہے۔ (19:مریم:47)

جنت کا ماحول

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿۶۲﴾

ترجمہ وہاں وہ کوئی بے ہودہ بات نہ سنیں گے، ''اِلَّا سَلٰمًا'' سوائے سلام کے (امن اور سلامتی) کے اور ان کا رزق انہیں روزانہ صبح و شام ملتا رہے گا۔ (19:مریم:62)

جاہل بندوں کو سلام سے جواب

وَعِبَادُ الرَّحۡمٰنِ الَّذِیۡنَ یَمۡشُوۡنَ عَلَی الۡاَرۡضِ ہَوۡنًا وَّ اِذَا
خَاطَبَہُمُ الۡجٰہِلُوۡنَ قَالُوۡا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾

ترجمہ اور رحمٰن کے (حقیقی) بندے وہ ہیں جو زمین پر انکساری سے چلتے ہیں اور اگر جاہل ان سے مخاطب ہوں تو بس ''سلام'' کہہ کر کنارہ کش ہو جاتے ہیں۔ (الفرقان:25:63)

صبر کرنے والوں کا سلام

اُولٰٓئِکَ یُجۡزَوۡنَ الۡغُرۡفَۃَ بِمَا صَبَرُوۡا وَیُلَقَّوۡنَ فِیۡہَا تَحِیَّۃً
وَّسَلٰمًا ﴿ۙ۷۵﴾

ترجمہ یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے صبر کا بدلہ (بہشت کے) بالا خانوں کی صورت میں پائیں گے، وہاں دعائے حیات، آداب وتسلیمات اور ''سلام'' کے ساتھ ان کا استقبال ہوگا۔ (الفرقان:25:75)

برگزیدہ بندوں کو سلام

قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَسَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی ؕ آٰللّٰہُ
خَیۡرٌ اَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ﴿ؕ۵۹﴾

ترجمہ آپ ان سے کہئے کہ سب طرح کی تعریف اللہ کے لئے ہے اور اس کے ان بندوں پر ''سَلٰمٌ'' سلامتی ہو جنہیں اس نے برگزیدہ کیا، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ معبود جنہیں یہ اس کا شریک بنا رہے ہیں؟ (27:النمل:59)

بے ہودہ بات کا جواب سلام کے ساتھ

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا
وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾

ترجمہ اور جب انہوں نے لغو (بے ہودہ) بات سنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہو گئے کہ ''ہمارے اعمال ہمارے لیے اور تمہارے اعمال تمہارے لیے، تم کو ''سلام'' ہے، ہم جاہلوں کا سا طریقہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔'' (28:القصص:55)

جنت میں سلام ہی سلام

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾

ترجمہ اور ان کے لئے خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی، ایسی

حسین جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔ یہ سب کچھ ان اعمال کی جزا کے طور پر انہیں ملے گا جو (وہ دنیا میں) کرتے رہے تھے۔ وہاں وہ کوئی بیہودہ کلام یا گناہ کی بات نہ سنیں گے مگر جو بات بھی ہوگی وہ ہوگی ''سلام، سلام'' (سلامتی ہی سلامتی ہو) (56:الواقعہ:22-26)

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

پوری کتاب میں حوالہ جات **المکتبة الشاملة** سے لئے گئے ہیں

ملنے کا پتہ

حی علی الفلاح محمد عمر خان

0300 - 0322 6366221
0310 - 0347

0334-6066221

061-4586619
061-4588801

پرانی غلہ منڈی گلی بن لوہاراں، بوہڑ گیٹ ملتان

mukmultan@gmail.com
www.facebook.com/umarkhan061

سند

اس کتاب میں درج ہر لفظ کو میں نے حرف بحرف پورے غور و خوض اور نظر عمیق سے دیکھا ہے اور میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں کتابت اعراب، صحت لفظی اور خوشخطی کو بطریق احسن ملحوظ رکھا گیا ہے اور ممکنہ حد تک مکمل مسودہ ہر قسم کی اغلاط سے مبرأ ہے

مُصَحِّحْ کا کتاب کے متن سے اتفاق ضروری نہیں

فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ

محمد زبیر شیخ
فاضل جامعہ محمدیہ ملتان